معز امجد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرنا

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روایت کا مضمون

ابوداؤد، رقم ۲۷۹۰ کے مطابق بیان کیا جاتا ہے کہ:

قال حنش: رأيت عليا يضحى بكبشين. فقلت له: ما هذا؟ فقال: إن رسول الله أوصانى أن أضحى عنه، فأنا أضحى عنه.

حنش نے کہا: میں نے علی رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھے ذبح کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا: یہ کیا (آپ دو جانور کیوں ذبح کر رہے ہیں)؟ علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی تھی کہ میں ان کی طرف سے بھی قربانی کیا کروں چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔

روایت پر تبصرہ

یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ درج ذیل مقامات پر بھی نقل ہوئی ہے:

ترمذی، رقم ۱۴۹۵؛ احمد بن حنبل، رقم ۸۴۳، ۱۲۷۵، ۱۲۷۸؛ بیہقی، رقم ۱۸۹۷۰؛ ابویعلیٰ، رقم ۴۵۹۔

یہ تمام روایتیں حنش بن معتمر کے ذریعے سے نقل ہوئی ہیں۔ اس کے بارے میں اہل علم کی مثبت و منفی، دونوں

طرح کی آرا پائی جاتی ہیں[1]۔ علامہ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے[2]۔

نتیجۂ بحث

اس روایت کی سند چونکہ ضعیف ہے، اس لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس کی نسبت کے معاملے میں توقف کیا جائے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ وترتیب: اظہار احمد

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیے: الضعفاء الکبیر ۱/ ۲۸۸، الجرح والتعدیل ۱/۲۶۹، المجروحین ۱/ ۲۶۹، ضعفاء البخاری ۱/ ۳۸، تہذیب الکمال ۷/ ۴۳۲، الکامل فی الضعفاء ۲/ ۴۳۸۔

[2] ضعیف سنن ابی داؤد، رقم ۲۷۹۰؛ ضعیف سنن الترمذی، رقم ۱۴۹۵۔